حقوق العباد (انسانی رشتوں اور تعلقات سے متعلق حضور اکرم ﷺ کی سیرت اور ارشادات)

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: حقوق العباد کی فہرست بنائیے؟

جواب: حقوق العباد:

بندوں کے ایک دوسرے پر عائد حقوق حقوق العباد کہلاتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو برابری کا حق دیا۔

(1) ملازموں اور خدمات گاروں کے حقوق:

ملازموں اور خدمات گاروں کے ساتھ اپنے برابری کے سلوک سے عملی نمونہ پیش کیا اوران کے اس حق کے بارے میں خاص طور پر تاکید فرمائی۔

(2) ہمسایوں کے حقوق:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں خاص طور پر تاکید فرمائی: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

جبرائیلؑ بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالی ہمسائے کو وارثت میں شریک کردیں۔

(3) والدین کے حقوق:

ماں باپ کی حیثیت سے انسان کو حضرت محمد ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں بہت سے حقوق حاصل ہوئے۔ والدین سے حسن سلوک کو اسلام نے اپنی اساسی تعلیم قرار دیا ہے۔ ہر مرد اور عورت پر اپنے ماں باپ کے حقوق ادا کرنا فرض ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کی خدمت کرنے کو جہاد سے افضل قرار دیا۔ روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شریک جہاد ہونے کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوا، آپ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں زندہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب تم ماں باپ کی خدمت میں رہ کر جہاد کرو یعنی ان کی خدمت سے ہی جہاد کا ثواب مل جائے گا۔

(4) عورتوں کے حقوق:

حضور ﷺ نے اپنے عمل سے عورتوں کے احترام کا حق دیا۔ روزِ اول سے اسلام نے عورت کے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی کردار کا نہ صرف اعتراف کیا بلکہ اس کے جملہ حقوق کی ضمانت بھی فراہم کی۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے زیادہ اچھا ہے، اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہے۔"

1۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔

2۔ خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

3۔ عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

(5) زوجین کے حقوق:

اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت (نان نفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے اسے چاہیے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بیوی بچوں کے لئے اخراجات و لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ بیوی کو اپنے مہر میں دی گئی رقم یا دیگر اپنی ذاتی ملکیت رکھنے اور کاروبار کرنے کا جائز حدود میں اختیار دے۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم زیادتی نہ کرے اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل واحسان کا رویہ اختیار کرے۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اِس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے اِس کے راز افشانہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے اور اِس کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اِس کی آبرو اور اِس کے نسب و نسل کی بھی حفاظت کرے۔

(6) رشتہ داروں کے حقوق:

اسلام رشتہ داروں کے ساتھ احسان اور اچھے برتاؤ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ رشتہ دار مفلس و محتاج ہوں اور کمانے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو حسبِ استطاعت ان کی مالی مدد کرتے رہنا اسی طرح ان کی خوشی و غمی میں ہمیشہ شریک رہنا، صلہ رحمی کرنا اور کبھی بھی ان کے ساتھ قطع تعلق نہ کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔ قرآن و حدیث میں پتہ چلتا ہے کہ رشتہ داروں کے حقوق کو اللہ تعالی نے کتنی اہمیت دی ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(7) مریضوں کے حقوق:

آپ ﷺ نے بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی۔ اسطرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔ مریض کی عیادت کرنا ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کا حق ہے۔ اور اللہ سے محبت کا تقاضا ہے نبی کریمؐ خود بھی مریضوں کی عیادت کرتے اور ان کی صحت یابی کی دعا کرتے

تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید فرماتے تھے۔ اللہ تعالی سے تعلق رکھنے والا اس کے بندوں سے بے تعلق نہیں ہو سکتا۔ مریض کی غم خواری اور ہمدردی سے غفلت برتنا دراصل اللہ سے غافل ہونا ہے۔

(8) مہمانوں کے حقوق:

اسلام میں مہمانوں کے حقوق کے بارے میں بہت زور دیا گیا ہے۔ ان سے حسن سلوک کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور مہمانوں کو اللہ تعالی کی رحمت قرار دیا گیا ہے۔ رسولؐ اللہ کے گھر میں جب کوئی مہمان آتا تو آپ اس کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑتے۔ مہمانوں کی خاطر و مدارات کرنا انبیاءؑ کی سنت ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام نے اپنے مہمانوں کے ساتھ کیا۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ مفہوم: "پھر وہ جلدی سے گھر میں جا کر ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کر کے بھنوا کر لائے اور مہمانوں کے سامنے پیش کیا"۔ (سورۃ الذاریات)

(9) مزدوروں کے حقوق:

مزدور کو حق دیا کہ اسے اس کی مزدوری فوری طور پر ادا کی جانی چاہیے۔ دین اسلام ہی مزدورں کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ مزدور کے حقوق کا اندازہ اس حدیث مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے جس میں نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کردو۔

(10) یتیموں کے حقوق:

آپ ﷺ کے فرمودات سے یتیم کو یہ حق حاصل ہوا کہ اس سے حسن سلوک کیا جائے اور اسکی ضروریات پوری کی جائیں۔ یتیموں کے حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن حکیم میں تیئس مختلف مواقع پر یتیم کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، اُن کے اموال کی حفاظت اور اُن کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اور اُن کے ساتھ زیادتی کرنے والے، ان کے حقوق و مال غصب کرنے والے پر وعید کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ (النساء: 4 : 10)

ترجمہ: "بے شک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں جا گریں گے"

(11) قیدیوں کے حقوق:

حضور ﷺ نے خود اپنے عمل سے جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ فرمایا۔ جنگ بدر میں قیدیوں کو فدیہ لے کر انہیں آزاد کر دیا گیا اور جو فدیہ نہیں دے سکتے تھے اور پڑھنا لکھنا جانتے تھے اُن کے ذمے یہ کام لگا دیا گیا کہ وہ دَس دَس مسلمان بچوں کو تعلیم دیں۔ اِس کے بعد وہ بھی آزاد ہیں۔

(12) غلاموں کے حقوق:

آپ ﷺ نے فرمایا غلاموں کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ، جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ۔ اگر وہ ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

سوال نمبر 2 : خطبہ حجتہ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق اور ان کے فرائض تحریر کیجئے؟

جواب: عورتوں کے حقوق:

۱۔ تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان کا تم پر حق ہے۔
۲۔ انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔
۳۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔
۴۔ خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

۵۔ عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

سوال نمبر 3: انسانی مساوات پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں؟

جواب: انسانی مساوات:

خطبہ حجتہ الوداع میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! لوگوں اللہ کا ارشاد ہے کہ "انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو تم میں سے زیادہ عزت وکرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے، بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں۔"

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبر ا: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ انسانی زندگی، عزت وناموس اور مال واسباب کا تحفظ کس نے فراہم کیا؟

(الف) آنحضور ﷺ کی سیرت طیبہ نے ✓

(ب) بزرگان نے

(ج) جنگوں نے (د) صحابہؓ نے